سوال

(671)میاں بیوی کاایک دوسرے کولعنت کرنااور بیوی کاشوہر سے ظہار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوہراپنی بیوی کوعمداًلعنت کرے،اس کاکیا حکم ہے؟کیااس سے بیوی اس پرحرام ہوجائے گی،یایہ طلاق کے حکم میں ہوگی اوراس کاکفارہ کیاہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کااپنی بیوی کولعنت کرناانتہائی غلط اورناجائزکام ہے بلکہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔نبی علیہ السلام کافرمان ہے:''کسی مومن کولعنت کرنااس کے قتل کی مانندہے۔''(صحیح بخاری،کتاب الادب،باب من اکفراخاہ بغیرتاویل فھوکماقال،حدیث:5754۔صحیح مسلم،کتاب الایمان،باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ،حدیث:110ومسنداحمدبن حنبل:33/4،حدیث:16432،وسنن الدارمی:252/2،حدیث:2361۔)اورفرمایا:''کسی مسلمان کوگالی دینافسق اوراس سے لڑائی کرناکفرکاکام ہے۔''(صحیح بخاری،کتاب الایمان،باب خوف المومن ان یحبط عملہ وھولایشعر،حدیث:48وصحیح مسلم،کتاب الایمان،باب بیان قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم:سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر،حدیث:64۔سنن الترمذی،کتاب البر والصلة،باب الشتم(باب منہ)،حدیث:1983۔سنن النسائی،کتاب تحریم الدم،باب قتال المسلم حدیث:4105تا4112وسنن ابن ماجہ،کتاب الفتن،باب سباب المسلم،فسوق وقتالہ کفر۔)آپ نے یہ بھی فرمایا:

ان اللعانین لایکونون شھداء ولاشفعاء یوم القیامة

''جولوگ لعنتیں کرتے ہیں وہ قیامت کے دن گواہ نہیں بن سکیں گے اورنہ سفارشی۔''(صحیح مسلم،کتاب البر والصلة والاداب،باب النھی عن لعن الدواب وغیرھا،حدیث:2598۔صحیح ابن حبان:56/13،حدیث:5746،ومسنداحمدبن حنبل:448/6،حدیث:27569۔)

اس شوہرکوواجب ہے کہ اس بات سے توبہ کرے اوراپنی بیوی سے معافی طلب کرے۔جوشخص خالص توبہ کرلیتاہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلیتاہے،اور بیوی اس کی عصمت میں باقی ہے،لعنت سے حرام نہیں ہوجاتی ہے۔شوہرپرواجب ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ معروف دستورکے مطابق زندگی گزارے اوراپنی زبان کوہرایسی بات سے محفوظ رکھے جواللہ تعالیٰ کی ناراضی کاباعث ہو۔اوراسی طرح بیوی پربھی واجب ہے کہ اپنے شوہرکے ساتھ معروف اندازمیں گزربسرکرے اوراپنی زبان کوایسی باتوں سے بچائے جواللہ کی ناراضی کاسبب ہوں،یاشوہرکےلیےغصے کاباعث ہوں،سوائے اس کے کہ کوئی حق بات ہو۔اللہ عزوجل کافرمان ہے:

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ... ١٩ ... سورة النساء

''اوران عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق زندگی گزارو۔''

اور فرمایا:

وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعروفِ وَلِلرِّجالِ عَلَيهِنَّ دَرَجَةٌ... ٢٢٨ ... سورة البقرة

''اوران عورتوں کے لیے دستور کے موافق اسی طرح کے حقوق ہیں جیسے کہ ان کے فرائض، اور مردوں کو ان پر فضیلت ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 476

محدث فتویٰ